سوال نمبر:14478 جناب بابر سلیم سواتی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ

سوال	جواب
(ا) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں بلخصوص ضلع مانسہرہ میں چھوٹے اور بڑے معدنیات کی وافر مقدار موجود ہے؟	(ا) جی ہاں!
(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہوتو:۔	(ب)
(i) معدنیات کانوں سے کارخانوں تک اور دیگر استعمال کیلئے بھاری گاڑیوں کا استعمال ہو رہا ہے نتیجتاً انفراسٹرکچر رابطہ سڑکیں، فٹ پاتھ، نکاسی نالیاں اور پلوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ نقصانات کے ازالہ کے لئے معدنیات پر سے ٹوبیکو سیس اور شوگر کین سیس کے طرز پر کتنے فیصد ٹیکس کی وصولی ہو رہی ہے۔	(i) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ ترقی معدنیات کی کان کنی پر رائیلٹی وصول کرتی ہے بعد میں یہی جمع شدہ رائیلٹی صوبائی سرکاری خزانے میں جمع کی جاتی ہے. اور اسی آمدن سے حکومت وقت وقتاً فوقتاً ترقیاتی پراجیکٹس کی مد میں عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرتی ہے۔ ضلع مانسہرہ سے مالی سال 20-2019 میں -/32133837 روپے جبکہ 21-2020 میں -/67330336 روپے آمدنی حاصل ہوئی. اس آمدن کی تقسیم کار کا اختیار صوبائی حکومت کے متعلقہ محکمہ کے پاس ہے
(ii) اگر معدنیات پر شوگر کین سیس اور ٹوبیکو سیس کے طرز پر اگر کوئی ٹیکس لاگو نہیں تو انفراسٹرکچر کی بحالی، مرمت اور از سر نو تعمیر کیلئے کیا حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(ii) معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدن صوبائی حکومت کے پاس جمع ہوتی ہے اور انفراسٹرکچر کی بحالی، مرمت اور از سر نو تعمیر کے بارے میں متعلقہ محکمے بہتر جواب دیں سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner